سوال

(133) دکان کے سامان مثلاً کپڑوں وغیرہ کی زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی دو دکانیں ہیں جن میں مختلف قسم کے سامان مثلاً کپڑے، جوتے اور عطریات وغیرہ فروخت ہوتے ہیں تو وہ زکوٰۃ کس طرح ادا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ شخص جس کے پاس سامان تجارت ہو خواہ وہ کپڑے ہوں یا کچھ اور ان کی قیمت پر اس کے پاس موجود نقدی پر زکوٰۃ واجب ہے، کیونکہ امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ نے حسن سند کے ساتھ حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ کی یہ روایت بیان کی ہے:

(ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامرنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد للبيع) (سنن ابی داود' الزکاة' باب العروض اذا کانت للتجارة الخ' ح: 1562)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے ہم اس مال کی زکوٰۃ ادا کریں جو ہم نے بغرض تجارت تیار کر رکھا ہو۔''

علاوہ ازیں ان دیگر دلائل سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے جنہیں اہل علم نے سامان تجارت کی زکوٰۃ کے باب میں ذکر کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ 120

محدث فتویٰ